



## آپ لا الہ الا اللہ کہیں دیں، اس کلمہ کی بنیاد پر میں اللہ کہیں یہاں آپ کے حق دلیل پکڑوں گا

سعید بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: جب ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس وقت ان کے پاس ابو جہل اور عبداللہ بن ابوامیہ بن مغیرہ موجود تھے آپ نے فرمایا: "آپ لا الہ الا اللہ کہیں دیں، اس کلمہ کی بنیاد پر میں اللہ کہیں یہاں آپ کے حق دلیل پکڑوں گا" یہ سن کر ابو جہل اور عبداللہ بن ابوامیہ نے کہا: کیا تم عبدالمطلب کا مذہب چھوڑ دو گے؟ اللہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بار بار یہ کلمہ پیش کرتے رہے اور دونوں اپنی بات دہراتے رہے بالآخر ابو طالب نے کہا میں عبدالمطلب کے دین پر قائم ہوں اس طرح لا الہ الا اللہ کہیں سے انکار کر دیا راوی کہتا ہے: لیکن اللہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کی قسم! میں آپ کے لیے اس وقت تک استغفار کرتا رہوں گا، جب تک مجھے روک نہ دیا جائے" چنانچہ اسی پس منظر میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: {مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ} [التوبة: 113] (نبی اور دوسرے مسلمانوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ مشرکین کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں، اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں) اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ابو طالب کے بارے میں نازل فرمایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے فرمایا: {إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ} [القصص: 56] (بلاشبہ آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت دیتا ہے) [صحیح] [متفق علیہ]

ابو طالب حالت نزع میں تھے کہ اللہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور ان سے کہا: چچا جان! آپ لا الہ الا اللہ کہیں دیں اس کلمہ کی بنیاد پر میں اللہ کہیں یہاں آپ کے حق میں گواہی دوں گا یہ سن کر ابو جہل اور عبداللہ بن ابوامیہ نے کہا: ابو طالب! کیا تم اپنے باپ عبدالمطلب کا دین چھوڑ دو گے؟ وہ مذہب دراصل بت پرستی کا مذہب تھا دونوں ان سے بات کرتے رہے، یہاں تک کہ انہوں نے ان سے آخر میں کہہ ہی دیا کہ میں عبدالمطلب کے دین پر چل کر اس دنیا سے جا رہا ہوں یعنی شرک اور بت پرستی کے مذہب پر یہ سن کر اللہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کے لیے اس وقت تک استغفار کرتا رہوں گا، جب تک میرا رب مجھے منع نہ کر دے چنانچہ اسی پس منظر میں قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی: "نبی کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں، اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں، اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں" [سورہ توبہ: 113] اسی طرح ابو طالب کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: "آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت کرتا ہے" ہدایت والوں سے وہی خوب آگاہ ہے"۔ [سورہ قصص: 56] آپ جسے راہ حق پر چلانا چاہیں، اسے راہ حق پر نہیں چلا سکتے آپ کا کام صرف پہنچا دینا ہے اللہ جسے چاہتا ہے حق کی راہ پر چلانا ہے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

